اپنی بات!

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کے دیرینہ رفیق

منظور حسین جیلانی بھی نہ رہے!

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی کے سینئر رکن و سرپرست اعلیٰ جناب منظور حسین جیلانی بھی طویل علالت کے بعد ۱۶ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ/ ۹ جنوری ۲۰۲۳ء کو کراچی میں انتقال کر گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون) اسی روز بعد عشاء جامع مسجد عمر فاروق نارتھ کراچی میں راقم کی امامت میں نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد محمد شاہ قبرستان نارتھ کراچی میں سپرد خاک کر دیے گئے۔ نماز جنازہ و تدفین میں اہل خانہ و عزیز و اقارب کے ساتھ ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کی مجلس عاملہ، ممتاز بینکار و کاروباری حضرات، علماء و مشائخ، دینی و فلاحی اداروں کے سربراہان اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی کا قیام ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء کو عمل میں آیا۔ ادارے کے بانی حضرت مولانا سید ریاست علی قادری نوری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۱۹۹۲ء) نے ادارہ کے قیام کے بعد حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۲۰۰۸ء)، حضرت علامہ شمس بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۱۹۹۷ء) اور الحاج مولانا شفیع محمد قادری حامدی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۲۰۰۵ء) کے مشورے اور تعاون سے ہر سال "امام احمد رضا کانفرنس" کا انعقاد اور ایک سالنامہ "معارفِ رضا" کے نام سے نکالنے کا اہتمام کیا۔ چنانچہ ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء میں پہلی "امام احمد رضا کانفرنس" کا انعقاد تھیوسوفیکل ہال کراچی میں ہوا، اس سال جن شرکاء نے مقالات پڑھے ان سب کو معارفِ رضا شمارہ اول ۱۹۸۱ء میں شائع کیا۔ اس رسالے کے مرتبین مولانا سید ریاست علی قادری اور مفتی محمد عمر نعیمی کے فرزند مفتی اطہر نعیمی تھے۔ یہ سلسلہ ابتدائی پانچ سال اس طرح جاری رہا کہ ہر سال ماہ صفر المظفر میں امام احمد رضا کانفرنس کا انعقاد ہوتا اور پھر پڑھے گئے مقالات کو معارفِ رضا کے شمارے میں شائع کر دیا جاتا تھا۔ تیسری امام احمد رضا کانفرنس جو فائیو اسٹار ہوٹل کانٹی نینٹل کراچی میں منعقد ہوئی تھی، راقم اور والد ماجد شیخ حمید اللہ قادری حشمتی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ ۱۹۸۹ھ) پہلی مرتبہ شریک

ہوئے، اس کے بعد سے والد ماجد بھر پور تعاون فرماتے رہے اور راقم نے بھر پور وقت دینا شروع کیا۔ ۱۹۸۵ء تک نہ ادارے کا دفتر تھا اور نہ ہی باقاعدہ کوئی انتظامی باڈی۔ان دنوں راقم مولانا سید ریاست علی قادری کے ساتھ کانفرنس کی تیاری اور کتابوں کی اشاعت کے لیے اپنی موٹر سائیکل پر جایا کرتا تھا۔

۱۹۸۶ء میں ادارے کی پہلی مجلس انتظامیہ بنی جس کے بانی وصدر مولانا سید ریاست علی قادری تھے اور راقم ادارہ کا جنرل سکریٹری بنادیا گیا جب کہ علامہ مفتی تقدس علی خاں رضوی (م۔۱۹۸۷ء) پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، علامہ شمس بریلوی اور والد ماجد کو سرپرست چنا گیا اور محترم منظور حسین جیلانی بریلوی کو فنانس سکریٹری منتخب کیا۔منظور حسین جیلانی صاحب ان دنوں حبیب بینک میں وائس پریزیڈنٹ تھے، انھوں نے سب سے پہلے ادارے کے دفتر کے حصول کی کوششیں کیں اور اس میں جلد کامیاب ہوئے، برنس روڈ کراچی پر سندھ آرٹس کالج کے سامنے نشیمن بلڈنگ میں تیسری منزل پر دو کمروں کا فلیٹ حاصل کرلیا اور اس طرح ادارے کا باقاعدہ دفتر قائم ہوگیا،تقریباً روزانہ ہی مجلس انتظامیہ کے اکثر افراد وہاں جمع ہوتے اور ادارے کے مستقبل کے لیے سوچ بچار کرتے۔

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کی چھٹی سالانہ کانفرنس کے لیے جب نئی انتظامیہ کی میٹنگ ہوئی تو ادارے کے فنانس سکریٹری جناب منظور جیلانی نے ایک تجویز پیش کی کہ کانفرنس کے موقع پر دیگر کتابوں کی اشاعت کے علاوہ ایک مجلّہ بھی شائع کیا جائے جس میں بڑی بڑی ،مشہور علمی شخصیات اور بڑے عہدوں پر فائز افراد کے پیغامات شامل کیے جائیں،اور اس میں امام احمد رضا کے مختلف علمی پہلوؤں پر مختصر مضامین لکھوائے جائیں اور ساتھ ہی مالیاتی اداروں سے اشتہارات کے ذریعے مالی تعاون حاصل کیا جائے۔ اس تجویز کو تمام ممبران نے بہت پسند کیا اور مجلہ کے لیے منظور جیلانی صاحب کو ہی ناظم اعلیٰ بنادیا گیا' یوں ۱۹۸۶ء کی کانفرنس کے موقع پر پہلا" مجلّہ امام احمد رضا کانفرنس" شائع ہوا،جس میں اشتہارات کے ذریعے آمدنی بھی ہوئی اور کئی اہم شخصیات کے پیغامات بھی موصول ہوئے،ساتھ ہی چند مضامین بھی شامل کیے گئے۔اس میں ادارہ کا مکمل تعارف اور انتظامیہ کے ممبران کا مختصر تعارف بھی شامل کیا گیا۔یہ مجلہ کانفرنس کے موقع پر تمام حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔کانفرنس کے بعد ادارے کو اس کاوش پر بہت زیادہ پذیرائی ملی۔اس کا پہلا اداریہ" اظہارِ حقیقت" کے عنوان سے مولانا سید ریاست علی قادری نے لکھا تھا۔الحمد للہ یہ سلسلہ جو ۱۹۸۶ء میں شروع ہوا تھا اب تک جاری ہے اور اُمید ہے کہ یہ سلسلہ تادیر جاری رہے گا۔

۱۹۸۷ء تا ۲۰۰۱ء ادارے کے نائب صدر اور بعد میں صدر کی حیثیت سے محترم المقام صاحبزادہ وجاہت رسول قادری علیہ الرحمہ(م۔۲۰۱۹ء)اس مجلہ کا اداریہ

بعنوان "سخن ہائے گفتنی" ہر سال لکھتے رہے۔ ۲۰۰۱ء کے بعد طبیعت کی ناسازی کے باعث ۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۴ء منظور حسین جیلانی صاحب نے مجلہ کا اداریہ لکھنا شروع کیا۔ آپ نے ۲۰۰۱ء میں پہلی دفعہ "سخن ہائے گفتنی" لکھا تو ادارے کے تمام افراد نے ان کے اس اداریہ کو سراہا اور محسوس ہی نہیں ہوا کہ لکھنے والا کوئی نیا قلم کار ہے۔ اس پانچ صفحاتی اداریہ کا ایک اقتباس ملاحظہ کریں جس میں آپ کو قلم کی روانی اور ادارے کی کارکردگی نمایاں نظر آئے گی، آپ رقم طراز ہیں:

"ادارہ نے آج تک جو بھی خدمت انجام دینے کی سعادت حاصل کی ہے اس میں ہمیں متعدد علماء کرام، مشائخ عظام، دانشوروں، محبین و مخلصین کی بھرپور معاونت اور سرپرستی حاصل رہی ہیں۔ جس کے لیے ہم ان کے ممنون ہیں اس سلسلے میں ماہرِ رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب قبلہ کا تذکرہ اگر نہ کریں تو ناسپاسی ہوگی۔ ڈاکٹر صاحب ادارہ کا ذہن بھی ہیں اور دل بھی۔ اس وقت ان کے سلسلے میں اتنا ہی کہنا کافی ہوگا کہ اگر ان کی رہنمائی اور دستگیری ہمیں حاصل نہ ہوتی تو یہ کام ہمیں کرنا مشکل ہی نہیں شاید ناممکن ہوتا"۔

(اداریہ، مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۱ء ص: ۸)

منظور حسین جیلانی صاحب کے لکھے گئے پہلے اداریہ کو خوب پذیرائی حاصل ہوئی، چنانچہ ۲۰۰۲ء کی کانفرنس کے موقع پر شائع ہونے والے مجلہ پر آپ ہی کے قلم سے "سخن ہائے گفتنی" لکھوائی گئی جو انھوں نے پہلے سے بہتر انداز میں لکھا، اس کے دو مختصر اقتباسات پیش کرنا چاہوں گا جو ہمارے ادارہ کی مجموعی کارکردگی کی عکاسی بھی ہیں، آپ لکھتے ہیں:

"ہم نے شہر کے ممتاز ہوٹلوں میں امام احمد رضا کانفرنس کا انعقاد شروع کیا اور ملک کی نامور شخصیات، محققین، مبلغین، دانشور حضرات، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے جج صاحبان کو دعوت دی جنھوں نے اعلیٰ حضرت سے فکر و نظر کا اختلاف رکھتے ہوئے بھی آپ کی دینی اور ملی خدمات کو سراہا۔ قارئین کرام! یہ ہمارا طریقۂ دعوت رہا تاکہ فکرِ اعلیٰ حضرت کو حکیمانہ انداز میں پیش کیا جائے اور ان کے خلاف پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کے تارِ عنکبوت کے جالوں کی حقیقت واضح کی جائے"۔

(اداریہ، مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۲ء ص: ۴)

اسی اداریہ کے آخر میں رقمطراز ہیں:

"انسان غلطی کا پتلا اور ہم بھی انسان ہیں، ہم سے بھی سہواً غلطی ہوسکتی ہے۔ ہم اپنے تمام معزز علماء کرام، مشائخ عظام، مخلصین اور معاونین سے گزارش کرتے ہیں کہ ہماری کارکردگی کا سال بہ سال جائزہ لیتے رہیں،

فروگزاشت کی نشاندہی فرما کر ہمیں اصلاح کا موقع عنایت فرمائیں ، اورخوب سے خوب تر کی طرف رہنمائی فرمائیں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازیں کہ ہم جدیددور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوکرکون سا راستہ اپنا کر ترویجِ مسلک اہلسنت کی خدمات بہتر طریقے سے انجام دے سکیں، ہم آپ کے انتہائی ممنون ہوں گے۔ یادرکھیئے کہ اب تک کے سفر میں کامیابیاں بھی آپ ہی حضرات کے تعاون ورہنمائی کی رہین منت ہیں"۔

(اداریہ، مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۲ ص:۶)

منظور حسین جیلانی صاحب نے یہ سلسلہ ۲۰۰۴ء تک جاری رکھا اس کے بعد گھریلو ذمہ داریوں اور کچھ بیماریوں کے باعث آپ کی تحریر کا یہ سلسلہ اورادارے سے تعلق کچھ کمزور رہا، پہلے اہلیہ کافی عرصے صاحبِ فراش رہیں اور پھر اُن کا انتقال ہوگیا، اس کے بعد آپ بھی سخت علیل رہے، مگر جب ۲۰۱۸ء میں ادارے کی انتظامیہ کی تشکیلِ نو ہوئی تو ایک دفعہ پھر آپ ادارے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے اور خدمت انجام دینے میں پیش پیش رہے، چنانچہ مجلہ کے اداریہ کا بیڑا ایک دفعہ پھر آپ کے حوالے کردیا گیا اورآپ نے ۲۰۱۹ء۔۲۰۲۰ء کے اداریے لکھے، آپ نے ۲۰۱۹ء کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر مجلہ کا جو اداریہ لکھاوہ اداریہ اس لحاظ سے بڑا اہم تھا کہ یہ امام احمد رضا کی ادارے کے جانب سے مسلسل ۳۹ویں کانفرنس تھی اور امام احمد رضا کا اس سال ۱۰۰واں عرس مبارک بھی تھا اور محترم صاحبزادہ وجاہت رسول قادری صاحب کی مسلسل علالت و ضعف کے سبب نئی مجلس انتظامیہ بھی بنائی گئی تھی، ان تمام باتوں کومنظور حسین جیلانی صاحب نے اپنی خوبصورت تحریر میں بڑی عمدگی سے ذکر کیا، آپ لکھتے ہیں:

"قارئین کرام! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ کسی بھی ادارے کے چلانے کے لیے پر خلوص اور جذبے سے سرشار ایک ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ الحمد للہ ابتدا ہی سے ادارے کو یہ خوش نصیبی حاصل رہی مندرجہ ذیل مقتدر شخصیات کو آپ بخوبی جانتے ہیں جو ادارے سے منسلک رہے، سید ریاست علی قادری ،علامہ مفتی تقدس علی خاں بریلوی ، علامہ شمس بریلوی ، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد ، حاجی شفیع محمد قادری حامدی ، علامہ سید شاہ تراب الحق قادری ، شیخ حمید اللہ قادری حشمتی ودیگر مرحومینِ ادارہ۔

ان شخصیات میں تمام افراد دارِفانی کوچ کر چکے اور جو ابھی زندہ ہیں جیسے صاحبزادہ وجاہت رسول قادری ، حاجی عبداللطیف قادری اور یہ ناچیز، اب ناسازی طبع اورضعف کے باعث ادارے میں فعال کردار ادا کرنے سے قاصر

ہیں، دو شخصیات پچھلے کئی سالوں سے (۲۰۰۵ تا ۲۰۱۸) ادارے کا سارا بوجھ اپنے کندھوں پر اُٹھائے ہوئے ہیں جن میں صاحبزادہ وجاہت رسول قادری کا نام سرفہرست ہے جو اپنی طویل علالت اور نقاہت کے باوجود بھی مسلسل بحیثیت صدرِ ادارہ خدمت کرتے رہے اور دوسری اہم شخصیت جس نے بیشتر ذمہ داریاں از خود اُٹھائے رکھیں وہ عزیزم ڈاکٹر مجید اللہ قادری ہیں جنھوں نے تمام تر نامساعد حالات کے باوجود اس بات کو یقینی بنائے رکھا' ایک "معارفِ رضا" تسلسل سے شائع ہوتا رہا اور دوسرے سالانہ کانفرنس کا انعقاد بھی جاری رہا"۔ (مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۱۹ء ص:۵)

منظور جیلانی صاحب نے ۲۰۲۰ء اور ۲۰۲۱ء کی سالانہ کانفرنسوں کے موقع پر شائع ہونے والے مجلہ کے اداریے بھی لکھے، آخر میں ان کے ۲۰۲۱ء کے اداریہ بعنوان "سخن ہائے گفتنی" کا ایک اقتباس ملاحظہ کریں:

"ادارہ کی نئی انتظامیہ جو کہ تین سال قبل تشکیل دی گئی تھی اس نے از سرنو اپنی پرانی ساکھ کو بحال کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور کر رہی ہے ادارے میں اہلِ علم کی خاصی بڑی تعداد کا آنا جانا اور ذخیرۂ کتب سے استفادہ کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے، بروقت انہیں علمی مواد کی فراہمی پر آنے والے حضرات خوشی کا اظہار اور حوصلہ افزائی فرماتے ہیں اس نئی ٹیم کے سربراہ محترم پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اب نہ صرف ادارۂ ھٰذا کے صدر ہیں بلکہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر منعقد کیے جانے والے سیمیناروں میں باقاعدگی سے شریک ہوتے ہیں۔ حال ہی میں ان کی دینی اور علمی قابلیت کی بنا پر بنگلہ دیش، مقبوضہ کشمیر، اور بریلی شریف میں ہونے والی کانفرنسوں میں انھوں نے بطور خاص خصوصی شرکت کی اور آن لائن صدارتی خطاب کیے جو کہ ادارے کے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے"۔

(مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۲۱ء ص:٦)

قارئین کرام!

۱۹۸٦ء میں جو ادارہ کی پہلی مجلس انتظامیہ بنائی گئی تھی اس میں مندرجہ ذیل شخصیات شامل تھیں: حضرت مفتی تقدس علی خاں، حضرت علامہ شمس بریلوی، حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، حضرت مولانا سید محمد ریاست علی قادری نوری بریلوی، صاحبزادہ وجاہت رسول قادری، شیخ حمید اللہ قاری حشمتی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالباری صدیقی، مولانا غلام حیدر رنگ، حاجی عبداللطیف قادری، مولانا شفیع محمد قادری حامدی، سید لائق علی مصطفوی بریلوی، منظور حسین جیلانی اور راقم مجید اللہ قادری، ان میں سے صرف دو حضرات

راقم اور منظور حسین جیلانی صاحب حیات تھے، منظور حسین جیلانی صاحب بھی خلد نشیں ہو گئے، اور یوں قدیمی اراکین میں راقم اکیلا رہ گیا۔ اب مفتی سید زاہد سراج القادری، مفتی محمد ندیم صدیقی، جناب محمد امتیاز فاروق، مولانا محمد ندیم اختر القادری، محمد مقصود حسین قادری نوشاہی اویسی، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری وغیرہم میرے دست و بازو ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں اسلاف کے اس مشن کو یونہی جاری و سلامت رکھنے کی توفیق و ہمت عطا فرمائے، آمین۔ راقم کی خواہش ہے کہ آخری سانس تک اعلیٰ حضرت کے متعلق لکھتا رہوں اور ان کے لکھے ہوئے درود و سلام کو زبان سے ادا کرتا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتا ہوا دنیا سے جاؤں۔ آمین ؎

ثنائے سرکار ہے وظیفہ قبولِ سرکار ہے تمنا

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ محترم منظور حسین جیلانی کی ادارے کے پلیٹ فارم سے کی گئی دینی و علمی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اُن کی بخشش و مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کا پڑوس عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

❂❂❂

DAILY NAWA-I-WAQT KARACHI

روزنامہ نوائے وقت کراچی

بانی حمید نظامی مرحوم

معمار مجید نظامی مرحوم

ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

لاہور/ کراچی/ راولپنڈی/ اسلام آباد/ ملتان/ کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

TUESDAY 10 JANUAR

جلد	منگل 17 جمادی الثانی 1444ھ 10 جنوری 2023ء 27 پوہ 2079ب		صفحات	رجسٹرڈ نمبری پی ایل	شمارہ
43	32293121-6	قیمت 20 روپے	10	MC-24	85

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے سرپرست ممتاز بینکار منظور حسین جیلانی انتقال کر گئے

بعد عشا جامع مسجد عمر فاروق نارتھ کراچی میں نماز جنازہ کے بعد محمد شاہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیے گئے

کراچی (پ ر) بین الاقوامی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی کے سینئر رکن وسرپرست اعلیٰ اور حبیب بینک پلازہ کے سابق سینئر وائس پریذیڈنٹ ممتاز بینکار جناب منظور حسین جیلانی طویل علالت کے بعد گزشتہ روز کراچی میں انتقال کر گئے۔ بعد عشا جامع مسجد عمر فاروق نارتھ کراچی میں نماز جنازہ کے بعد محمد شاہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیے گئے۔ نماز جنازہ میں اہل خانہ و عزیز و اقارب کے ساتھ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی مجلس عاملہ کے پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، مفتی سید زاہد سراج القادری، ڈاکٹر محمد یونس قادری، مفتی محمد ندیم صدیقی، حامد حسین کریمی قادری، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، محمد امتیاز فاروق، صوفی مقصود حسین اویسی، سید محمد خالد قادری، ممتاز بینکار و کاروباری حضرات، علما و مشائخ، دینی و فلاحی اداروں کے سربراہان اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ سوئم بروز بدھ مورخہ 11 جنوری 2023 کو بعد نماز ظہر جامع مسجد عمر فاروق (شیل پمپ کے پیچھے) سیکٹر 11-A، نارتھ کراچی میں ہوگی جب کہ خواتین کے لیے ان کی رہائش گاہ مکان نمبر اے۔130، سیکٹر 11-A، نارتھ کراچی میں انتظام ہوگا۔